

حِزْبُ اللَّهِ طَلَّا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ

حِزْبُ اللَّهِ	الَّا	إِنَّ	حِزْبَ	الَّهِ	هُمْ
لَكَرْ	لَكَرْ	سِنْ رَكْو	بِئْكَ	الَّدَكَا	وَهِيَ
خدا کا لکر ہے۔ (اور) سِنْ رَكْو کے خدا ہیں کا لکر					

الْمُفْلِحُونَ

الْمُفْلِحُونَ

کامیاب ہونے والے ہیں

مرا حاصل کرنے والا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا امیر ہاں نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ
پاکی بیان کرتا ہے	اللَّهُ	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں	زمین
جو چیزوں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزوں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں۔								

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ

وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	هُوَ الَّذِي	أَخْرَجَ
آخر ج					
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے نکالا					

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے نکالا

بیت آیت ۱: یہ یہودی قبیلے
بنی نصیر نے مدینہ کی اسلامی
ریاست سے یہ معابدہ کر کھا
تھا کہ وہ ایک دوسرے کے
حقوق پر دست درازی نہیں
کریں گے۔ اس معابدے
کی وہ خلاف ورزی کرتے
رہتے تھے۔ سب سے بڑی
خلاف ورزی یہ کی کہ حضرت
محمد رسول اللہ ﷺ کو قتل
کرنے کی سازش کی جو میں
وقت پر کھل گئی۔ اس پر نبی
کریمؐ نے ان کو اپنی میم دے
دیا کہ وہ دن کے اندر اندر
بستی خالی کرو ورنہ تمہاری
گردن مار دی جائے گی۔
مناقفین کی شپر انہوں نے
یہ جواب دیا کہ ہم بستی خالی
نہیں کریں گے جو کرتا ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيْرِهِمْ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ دِيْرِهِمْ	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	كَفَرُوا	مِنْ دِيْرِهِمْ	أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيْرِهِمْ
کرو ضمور پاک نے ان کی بستی کا محاصرہ کر لیا۔ پہلے حشر کے وقت یعنی مسلمانوں کے تھج ہوتے ہی انہوں نے ہتھیار ڈال دیے۔	ان لوگوں کو جنہوں نے ان کے گھروں سے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	کفر کیا	اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے
تین فسیر صدیوں سے بہاں مجھ ہوئے تخدیں ہے باہر انہوں نے قلعہ نما بستی بنا رکھی تھی۔ ان کے گھر گھریوں کی صورت میں بنے ہوئے تھے۔ ان کی آبادی بھی مدینہ کے مسلمانوں سے کم تھی اور انہیں مدینہ کے منافقین کی حیاتیت بھی حاصل تھی۔ اس لیے مسلمانوں کو یہ گان جک ن تھا کہ وہ لے بغیر تھیار ڈال دیں گے۔ اور خود بھی فسیر کو بھی اپنی مضبوط قلم بند بستی پر برا گھمنڈ تھا۔ اور یہ بات ان کے وہم و مگان میں بھی تھی کیونکی طاقت ان کو اس طرح نکال باہر کرے گی۔ الش تعالیٰ نے مسلمانوں کا رعب ان کے دلوں میں ڈال دیا اور اندر سے ان کی ہمت جواب دے گئی۔ وہ مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	پہلے حشر کے وقت نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی رختا کہ وہ کل جائیں گے	خیال کیا تھے کہ اوہ کل جائیں گے	خیال کیا تھے کہ اوہ کل جائیں گے	خیال کیا تھے کہ اوہ کل جائیں گے	خیال کیا تھے کہ اوہ کل جائیں گے	خیال کیا تھے کہ اوہ کل جائیں گے	لَا إِلَّا الْحَشْرٌ مَا ظَنَنتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا
وَظَنَّوْا أَنَّهُمْ مَانَعْتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ	وَظَنَّوا	مِنَ اللَّهِ	مَانَعْتُهُمْ	مُحَصَّنُهُمْ	مِنَ اللَّهِ	مَانَعْتُهُمْ	وَظَنَّوا
اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	اور خیال کیا انہوں نے کہ وہ بجا لیں گے ان کو ان کے قلعے اللہ سے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو خدا (کے عذاب) سے بجا لیں گے	لَا إِلَّا الْحَشْرٌ مَا ظَنَنتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا
فَأَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ حِيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْ وَقَدْ فَ	وَقَدْ فَ	اللَّهُ	لَمْ	مِنْ حِيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْ	فَأَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ حِيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْ
بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	بیس آیاں پر گھر خدا نے ان کو وہاں سے آلیا جاں سے ان کو مگان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	لَا إِلَّا الْحَشْرٌ مَا ظَنَنتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا
فِي قُلُوبِهِمْ الرُّعْبُ يَخْرِبُونَ بِيَوْمِهِمْ يَأْيُدِيهِمْ	يَأْيُدِيهِمْ	بِيَوْمِهِمْ	يُخْرِبُونَ	الرُّعْبُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْ	فِي قُلُوبِهِمْ الرُّعْبُ يَخْرِبُونَ بِيَوْمِهِمْ يَأْيُدِيهِمْ
ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	ان کے دلوں میں رع بر بادر کرتے تھے اپنے گھر دلوں میں دہشت ڈال دی کا اپنے گھروں کو خودا پنے ہاتھوں اور مومنوں کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے ان کے تھیار کی کامن نہ آئے ان کے گھر برلا ہو	لَا إِلَّا الْحَشْرٌ مَا ظَنَنتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا

الْحَشْرٌ لَمْ يَحْتَسِبُوْ: انہوں نے مگان بھی نہیں کیا تھا، امید نہیں ہوئی، احتساب (مگان کرنا، شمار کرنا، امید لگانا) سے مفارع مقی پلم
تھے۔ سب سرکر۔ **يَخْرِبُونَ:** وہ اجائزے نے گئے، خراب کرتے تھے، آخر اب سے مفارع جمع غائب مذکور۔

الْحَشْرٌ: لوگوں کا الْحَشْرٌ کرنا، اگر ہر کو صدر ہے (باب فخر)۔ **مَانِعَةُ:** پچانے والے حفاظت کرنے والے، محفوظ رکھنے والے، متع
سے سبقاً (واحد مونث مضاف)۔ **حُصُونُ:** قلعے (مضاف)، جِصْنَ واحد۔

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتِبِرُوا يَا وَلِي الْأَبْصَرِ ②

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ	فَاعْتِبِرُوا	يَا وَلِي الْأَبْصَرِ
اوْرُمُونُوں کے ہاتھوں سے	پس عبرت پکڑو	اے آنکھوں والوں
کے ہاتھوں سے باجائز لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والا عبرت پکڑو۔		

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبْهُمْ

وَلَوْلَا	أَنْ	كَتَبَ اللَّهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَاءَ
اور اگر نہ	یہ کہ	لکھا ہوتا اللہ نے	ان پر	جلادُون ہونا

اور اگر خدا نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنے کا حکم رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّاسِ ③

فِي الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	غَذَابُ النَّارِ	فِي الْآخِرَةِ	لَعَذَبْهُمْ
دنیا میں	اور ان کیلئے	آخرت میں	آگ کا عذاب	دے دیتا اور آخرت میں قوان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ

ذَلِكَ	بِإِنْهُمْ	شَاقُوا اللَّهَ	وَرَسُولُهُ	وَمَنْ
یا اس لیے کامنہوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص	اصلی کہ	مخالفت کی انہوں نے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور جو

يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④

يُشَاقِّ اللَّهَ	فَإِنَّ	اللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ
مخالفت کرے اللہ کی	تو بے شک	اللَّهُ	سخت	عذاب دینے والا ہے

خدا کی مخالفت کرے تو خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔

افعال: اعْتَبِرُوا: تم عبرت پکڑ رہا عبیار سے امر جمع حاضر مذكر۔ يُشَاقِّ: (جو) مخالفت کرتا ہے، دشمنی

کرے / مخالفت کرے (مفہوم = مُشَاقَّة سے مضارع واحد غائب مذكر)۔

اسماء: الْجَلَاءُ: جلاوطنی، جلاوطن ہونا، اجزنا، مصدر ہے (نصر، جلائے، بیٹھلو کا)۔

محب۔ مسلمانوں نے جنگی کارروائی کرنے کیلئے ان کی قلمعہ بندیاں توڑیں اور خود انہوں نے اپنے گمراہی کیلئے انہوں نے اپنے شوق سے بنائے تھے اپنے ہاتھوں سے توڑ توڑ کر مسلمانوں کے راستے میں اپنے بچاؤ کیلئے راواںیں کھڑی کیں۔ اس کے بعد جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شرط پر صلح کی کہ ہماری جان بچھی کر دی جائے اور اسلحہ کے سوا جو سامان ہم لے جائیں گے جانے کی اجازت دی جائے تو انہوں نے اپنے گھروں کی کھڑکیاں دروازے اور چھتیں سک اکھاڑ کراونوں پر لاد لیں۔

﴿آیت ۳: اگر اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوئی تو دنیا میں ان کو عذاب دینا دنیا کے عذاب سے مراد ہے کہ ان کا نام و نشان مٹا دیتا۔ اگر وہ تھیمارہ دالیت تو قتل ہو جاتے اور ان کی عورتیں اور بچے لوگوںی غلام بنا لیے جاتے اور کوئی ندیدے کرنا کوچھ رانے والا نہ ہوتا۔

آیت ۵: بنی نصیری بہت کی اطراف میں بھوروں کے درخت تھے۔ مسلمانوں نے جب ان کی بستی کا محاصہ کیا تو جو درخت فوجی لفظ و حرکت میں حائل ہو رہے تھے ان کو کاش دیا گیا جیسا کہ جو اور جو رخت حائل نہیں ہو رہے تھے ان کو پچھوڑ دیا گیا۔ اس پر مدینہ کے منافقین اور خود نبی نصیر نے بہت شور چلایا کہ ہرے بھرے درخت مسلمانوں نے کاث دیے ہیں یہ تو فسادی الارض ہے۔ مسلمان فسادی الارض کے مرکب ہوئے ہیں۔ اس پر مسلمانوں کے دلوں میں بھی سوال پیدا ہوا کہ یہ کہیں تاجائز نہ ہو۔ مسلمانوں کو مطمئن کرنے کیلئے یہ آیت نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ کاروائی جائز ہے جو درخت تم نے کاٹے ہیں یا چھوڑ دیے ہیں یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا ہے تاکہ نافرمانوں کو دل کیا جائے۔ جو باشندوں نے بڑی محنت سے لگائے تھے اور وہ ان کی بڑی حفاظت کرتے تھے ان کو

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً

مَا قَطَعْتُمْ	مِنْ لِيْنَةٍ	أَوْ	تَرَكْتُمُوهَا	قَائِمَةً
جو کاٹے تھے	بھورو کے	چھوڑ دیا تھے	یا	جو درخت تھے کاٹ ڈالے یا ان کو بھروں پر کردا
(مومنو)				

عَلَى أُصُولِهَا فَيَأْذِنُ اللَّهُ وَلِيُخْزِيَ الْفَسِيقِينَ ⑤

عَلَى أُصُولِهَا	فَيَأْذِنُ اللَّهُ	وَ	لِيُخْزِيَ	الْفَسِيقِينَ
پس اللہ کے اذن سے	اور	تاکہ وہ رسوا کرے	پس اللہ کے اذن سے	نافرمانوں کو رسوا کرے۔
اپنی بڑوں پر				

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ

وَمَا	أَفَاءَ اللَّهُ	عَلَى رَسُولِهِ	مِنْهُمْ	فَمَا	أَوْجَفْتُمْ
اور جو	دُلْوَيَا اللَّهُ	اپنے رسول کو	ان سے	پس نہیں	دوڑا کے تھے
اور جو (مال) خدا نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (بغیر ای بھڑائی کے) دلوا یا ہے (اس میں تھا را کچھ حق					

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٌ وَلِكَنَّ اللَّهَ

عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَلَا	رِكَابٌ	وَلِكَنَّ	اللَّهُ	فَمَا	أَوْجَفْتُمْ
اپنے	گھوڑے	اور	اوٹ	اور لیکن	اللَّهُ	ان سے	
نہیں کیونکہ) اس کے لیے نہ تھے گھوڑے دوڑا کے اور نہ اوٹ، لیکن خدا							

يُسْلِطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

يُسْلِطُ	رُسُلَهُ	عَلَى مَنْ يَشَاءُ	وَاللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	فَمَا	أَوْجَفْتُمْ
سلط کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر		
اپنے پیغمبروں کو جو پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور خدا ہر چیز پر							

تَحْلِيل: قَطَعْتُمْ: تم نے کاٹ ڈالے تھے کاٹا، (فُعَل) قَطَعْ سے ماضی جمع حاضر مذکور۔ تَرَكْتُمُوهَا: تم نے (اسکو) چھوڑا (نفر) تَرَكَ سے ماضی جمع حاضر مذکور تَرَكُمُوا اصل میں تَرَكُمُ، و اثباتی ہے۔ يُخْزِيَ: وہ رسوا کرے اخْزَاءَ سے مضارع واحد غائب مذکور۔ اَوْجَفْتُمْ: تم نے دوڑا یا بیجاتھا سے ماضی جمع حاضر مذکور۔ يُسْلِطُ: وہ مسلط کرتا ہے وہ قابو یافتہ کر دیتا ہے، مقرر کرتا ہے، تَسْلِطُ سے مضارع واحد غائب مذکور۔

سَمَانَ لِيْنَةً: بھورو کا تراویہ تازہ شاداب درخت۔ اُصُولٍ: جزیں (مساف) اَصْلٌ واحد رِكَابٌ: اوٹ سواری رِكَبٌ جمع۔

شَيْءٍ قَدِيرٍ ۚ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ

شَيْءٍ	قَدِيرٍ	مَا	أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ
چیز	قادر ہے	جو	دلوایا اللہ نے اپنے رسول کو سے
			قادر ہے۔ جو مال خانے اپنے پیغیر کو دیہات والوں سے
وَالْمَسْكِينُونَ وَالْمُتَّقِيُونَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُبَارِكُونَ	وَالْمُسْكِينُونَ وَالْمُتَّقِيُونَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُبَارِكُونَ	وَالْمَسْكِينُونَ وَالْمُتَّقِيُونَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُبَارِكُونَ	وَالْمَسْكِينُونَ وَالْمُتَّقِيُونَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُبَارِكُونَ
او رشیوں اور مسافروں کے لئے تھا کہ اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ	او رشیوں اور مسافروں کے لیے تھا کہ اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ	او رشیوں اور مسافروں کے لیے تھا کہ اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ	او رشیوں اور مسافروں کے لیے تھا کہ اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ

وَالْيَتَّمُ وَالْمَسْكِينُونَ وَابْنِ السَّبِيلِ لَمْ يَلَمْ

وَالْيَتَّمُ	وَالْمَسْكِينُونَ	وَابْنِ السَّبِيلِ	لَمْ يَلَمْ
اور تیموں	اور مسافروں	اور مسکینوں	اور تیموں
اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ	اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ	اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ	اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لیے تھا کہ جو لوگ

يَكُونُ دُولَةٌ بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا

يَكُونُ	دُولَةٌ	بَيْنَ	الْأَغْنِيَاءِ	مِنْكُمْ	وَمَا
ہو	گردش	درمیان	مالداروں کے	تم میں سے	اور جو چیز

تم میں دو تین دیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا ہے۔ سو جو چیز

أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهِيْكُمْ عَنْهُ

أَتَكُمُ	الرَّسُولُ	فَخُذُوهُ	وَمَا	نَهِيْكُمْ	عَنْهُ
دے تم کو	رسول	پس لے لواس کو	اور وہ چیز کہ	وہ منع کرے تم کو	جس سے
تم کو پیغیر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے)					

اعمال نہیکم: (نہی۔ نہی۔) اس نے تمہیں روک دیا / منع کر دیا / نہی، (فتح: نہی۔ یہی۔ نہی۔) نہی سے،

ماضی واحد غائب مذکور کم ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکور)۔

اسماء دُولَة: دست گردان جو چیز گردش کرتی رہے کہیں اس کے پاس اور کسی اسکے پاس غنیمت لین دین۔

کثیر اور جلتے ہوئے بڑی
بے بھی سے دیکھتے رہے بھی
ان کی ذات و خواری تھی۔

آیت ۲ تا ۱۰ جو
جانکاریں اور املاک بنی نفسیر
کی جلا وطنی کے بعد اسلامی
حکومت کے قبضے میں آئیں
ان آیات میں ان کے انتقام
کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے
ہدایات دی ہیں۔

فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ طَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدٌ

شَدِيدٌ	اللَّهُ	إِنَّ	وَاتَّقُوا اللَّهَ	فَانْتَهُوا
سخت	اللَّهُ	بے تک	اور دُور اللہ سے	پس باز رہو

باز رہو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو بے شک خداخت

الْعِقَابُ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَجِّرِينَ الَّذِينَ أَخْرِجُوا

أُخْرِجُوا	الَّذِينَ	الْمُهَجِّرِينَ	لِلْفُقَرَاءِ	الْعِقَابُ
عذاب دینے والا ہے	یہ محتاج	مہاجرین کے	وہ جو	نکالے گئے

عذاب دینے والا ہے۔ (اور) ان مفسان تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں

مِنْ دِيْرِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ

مِنْ	دِيرِهِمْ	وَأَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِنْ
سے	اپنے گھروں	اور اپنے مالوں	چاہتے ہیں	فضل	سے

اور مالوں سے خارج (اوچدا) کر دینے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل

اللَّهُ وَرَضُونَا وَيَنْصَارُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَرَسُولُهُ	اللَّهُ	وَيَنْصَارُونَ	وَرَضُونَا	اللَّهُ
اور خوشودی	اللَّهُ	اور مدد کرتے ہیں	اوچا	اللَّهُ

اور اس کی خوشودی کے طلب گار اور خدا اور اس کے پیغمبر کے مد دگار ہیں۔

أُولَئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُونَ

تَبَوَّءُوا	وَالَّذِينَ	هُمُ الصَّدِيقُونَ	أُولَئِكَ
محی اوگ	وہ سچے ہیں	اور جو لوگ	محی اوگ

محی اوگ (ایماندار) ہیں۔ اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (بھرت کے)

تَبَوَّءُوا: انہوں نے جگہ لی انہوں نے ٹھکانا بنا�ا تبَوَّءَ میں ماضی حیث غائب نہ کر۔

آیت ۹: اس آیت میں
مذکور کیا گیا
مذکور کے
بے جو رسول اللہ ﷺ کے
میزبان تھے اور مہاجرین کی
آمد سے پہلے ایمان لا پکھے
تھے۔ اللہ نے فرمایا کہ اس
چاند اور املاک میں مہاجرین
کے ساتھ ان کا بھی حصہ
ہے۔ اس آیت میں رب
کریم نے مدینہ طیبہ کے
انصار کی تعریف کی ہے۔

الَّذِيْرَ وَالْإِلَيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُجْبِونَ مَنْ	الَّذِيْرَ	وَالْإِيمَنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	يُجْبِونَ	مَنْ
كُرْمَيْن	اُورَيْمَانَ مِنْ	اُنْ سَے پہلے	پُسْنَدَ كَرْتَے ہیں	اُس کو جو	گُرْمَيْن
گُرْمَيْن (یعنی مدید) میں مقیم اور یمان میں (ستقل) رہے (اور) جو لوگ بھرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں	اُرَيْمَانَ مِنْ	اُنْ سے پہلے	پُسْنَدَ كَرْتَے ہیں	اُس کو جو	گُرْمَيْن
هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صَدْرِهِمْ	هَاجَرَ	إِلَيْهِمْ	وَلَا	يَجِدُونَ	فِي صَدْرِهِمْ
بھرت کرے	اُن کی طرف	اوْنَیْس	پاتے	يَجِدُونَ	فِي صَدْرِهِمْ
ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے ایسے دل میں کچھ	اُنے دلوں میں	اُن کی طرف	اوْنَیْس	يَجِدُونَ	فِي صَدْرِهِمْ
حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْتِشُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ	حَاجَةً	مِمَّا	أُوتُوا	وَيُؤْتِرُونَ	عَلَى أَنفُسِهِمْ
کوئی حاجت	اُس سے جو	دِيَگِیاں کو	اوْرَمَدَرْ رکھتے ہیں	اوْتُوا	مِمَّا
خواہش (اور خلاش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں	اپنی جانوں بر	اُپنے جانوں بر	اوْتُوا	وَيُؤْتِرُونَ	عَلَى أَنفُسِهِمْ
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَاصَّةٌ قُلْ وَمَنْ يُوقَ شُعْ	وَلَوْ كَانَ	بِهِمْ	يُوقَ	شُعْ	وَمَنْ
اگرچہ ہو	ان کو	بَعْلَیْجَانَ	اور جو	بَعْلَیْجَانَ	خَاصَّةٌ
خواہان کو خدا عطا یا ہے ہو۔ اور بخش حرمی نقش سے	بَعْلَیْجَانَ	بَعْلَیْجَانَ	اوْرَجَو	اوْرَجَو	بِهِمْ
نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۖ وَالَّذِينَ	نَفْسِهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ	وَالَّذِينَ	
پچالیا گیا تو ایسے تی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور (ان کیلئے بھی) جو	اوْرَجَو	اوْرَجَو	اوْرَجَو	اوْرَجَو	وَالَّذِينَ

افعال: **هَاجَرَ:** اس نے بھرت کی، وطن چھوڑا، ترک کیا، مُهَاجِرَةً سے ماضی واحد غائب مذکور۔
يُؤْتِرُونَ: وہ ترجیح دیتے ہیں، وہ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں، بیمار سے، مفارع جمع مذکور غائب۔ **يُوقَ:** وہ، پچالیا جائے، اسے پچالیا جاتا ہے، (ضرب، وَلَقْ، بَيْقَى) وَفَائِيَة سے مفارع مجہول (بَرْدَمْ بالشرط) واحد غائب مذکور۔
اسماء خصاصة: اعطیا، بھوک، بَعْلَیْجَانَ، فاقہ، مصدر ہے (معن، خَصَّ، بَخْصَ کا)۔

جب کمک اور دوسرا مقامات سے بھرت کر کے مهاجرین ان کے شہر میں آئے تو انہوں نے حضور پاک کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے باعث اور نخستان حاضر ہیں آپ انہیں ہمارے مهاجر بھائیوں میں بانٹ دیں۔ حضور پاک نے فرمایا کہ یہ لوگ تو با غبانتی نہیں جانتے، یہ اس علاقے سے آئے ہیں جہاں باغات نہیں ہیں۔ کیا اپنے نہیں ہو سکتا، اپنے باغوں اور نخلستانوں میں کام تم کرو اور پیداوار میں سے حصہ کو دو؟ انہوں نے کہا، سمعنا وَ اطعُنَا۔ اس پر مهاجرین نے کہا، ہم نے بھی ایسے لوگ نہیں دیکھے جو اس درجہ ایسا کرنے والوں میں ہوں یہ کام خود کریں گے اور حصہ ہمیں دیں گے۔ ہم تو سمجھتے ہیں کہ سارا اجر یہ لوث لے گے۔ حضور نے فرمایا، نہیں جب تک تم ان کی تعریف کرتے رہو گے اور ان کے حق میں دعاۓ خیر کرتے رہو گے تم کو بھی اجر ملتا رہے گا۔

پھر جب بنی نفسیہ کی جامنادیں اسلامی حکومت کے قبیلے میں آئیں تو انصار نے حضور پاک سے عرض کیا کہ یہ ساری جامنادیں آپ

ہمارے مہاجر بھائیوں میں
بانت دین اور ہماری
جانکاریوں میں سے بھی جو
آپ چاہیں ان کو دے سکتے
ہیں۔ اس طرح یہود کی
چھوڑی ہوئی جانکاریوں
النصار کی رضا مندی سے
مہاجرین میں تقسیم کر دی
گئیں۔ یہی وہ ایسا ہے جس
کی تعریف یہاں اللہ تعالیٰ
نے کی ہے۔

۱۰ آیت: اس آیت میں
رب کریم نے مسلمانوں کو
ایک اہم اخلاقی پہاڑت دی
ہے کہ ایک مسلمان کے دل
میں کسی دوسروے مسلمان
کیلئے بغض نہیں ہونا چاہیے۔
مسلمانوں کیلئے درست روشن
یہ ہے کہ وہ اپنے اسلام
کیلئے دعائے مغفرت کرتے
رہیں نہ کہ وہ ان پر لخت
بھیجیں ایمان کا لازمی تقاضا
ہے کہ مومن کے دل میں کسی
مومن کے لیے نفرت اور
بغض نہ ہو۔ اس کا دل سب
کی طرف سے صاف ہو۔

اس معاملہ میں بہترین
سبق ایک حدیث سے ملتا
ہے۔ حضرت انسؓ سے
روایت ہے کہ ایک مرتبہ تین
دن مسلک یہ ہوتا رہا کہ رسول
الله ﷺ اپنی محلہ میں یہ
فرماتے گئے اب تمہارے
سامنے ایک ایسا شخص آئے

جَاءُو مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَغْفِرْ لَنَا

جَاءُو	مِنْ بَعْدِهِمْ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	إِغْفِرْ لَنَا
آئے	ان کے بعد	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ہمیں بخش دے

ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہاے پروردگار! ہمارے اور ہمارے

وَلَا خَوْنَنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَنِ وَلَا

وَلَا خَوْنَنَا	الَّذِينَ سَبَقُونَا	بِالْإِيمَنِ	وَلَا
اور ہمارے بھائیوں کو	جنہوں نے سبقت کی ہم پر	ایمان لانے میں	اور نہ

بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرماؤ

تَجْعَلُ فِي قُلُوبِنَا غَلَّا لِلَّذِينَ أَمْنَوْا رَبَّنَا

تَجْعَلُ	فِي قُلُوبِنَا	أَمْنَوْا	غَلَّا	رَبَّنَا
تو پیدا کر	ہمارے دلوں میں	کینہ	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے

مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحده) نہ پیدا ہونے دئے اے ہمارے پروردگار!

إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ لِّلَّذِينَ أَمْنَوْا رَبَّنَا

إِنَّكَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	لِّلَّذِينَ	أَمْنَوْا
بے شک تو	شفقت کرنے والا	رحم کرنے والا ہے	کیا نہیں دیکھاتے	طرف

تو پیدا شفقت کرنے والا ہمہ بان ہے۔ کیا تم نے ان منافقوں کو

نَافَقُوا يَقُولُونَ لَا خُونِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

نَافَقُوا	كَفَرُوا	لَا خُونِهِمُ	يَقُولُونَ	الَّذِينَ
منافق ہیں	کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو	جو	کافر ہیں

نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے

اتصال: نافقو: انہوں نے دور خی کی / منافقت کی، کفر کو دل میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا، مُنَافَقَةً سے
بَشِّيَّ تَحْمِلَ عَابِرَ مُذَكَّر۔

اتصال: اخواننا: ہمارے بھائی اخوان مضاف نما (ضمیر جمع متكلم) مضاف الیہ۔ غَلَّا: کینہ دل میں چھپیں
بَشِّيَّ کدو رت قلبی مصدر (ضرب، غل، بیغل کا)۔

مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنْخُرْجَنَّ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ	لَنْخُرْجَنَّ	أُخْرِجْتُمْ	لَئِنْ
اَهْلِ الْكِتَبِ مِنْ سَعَيْتُمْ	لَمْ تَنْكِلُوا	اَهْلِ الْكِتَبِ	لَمْ تَنْكِلُوا
بِمَضْرُورِ تَكْلِيلِكُمْ	لَمْ تَنْكِلُوا	بِمَضْرُورِ تَكْلِيلِكُمْ	لَمْ تَنْكِلُوا

پس کہ اگر تم جلاوطن یکے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ تکلیف

مَعْكُمْ وَ لَا نُطِيعُ فِيهِمْ أَحَدًا أَبَدًا وَ إِنْ

مَعْكُمْ	وَ لَا نُطِيعُ	فِيهِمْ	أَحَدًا	أَبَدًا وَ إِنْ
تَهَارَ سَاهِنْ	أَوْ نَبِيْسْ هَمْ	أَطَاعَتْ كَرِيسْ	گَيْ	كَمْ كَاهَانْ مَانِسْ
گَيْ اَوْ تَهَارَ بَارَے	مَعَالِيْمْ	تَهَارَ مَعَالِيْمْ	کَمْ	کَاهَانْ گَيْ اَوْ اَرْ اَرْ

قُوتِلْتُمْ لَنْ نَصَارَاتُكُمْ وَ اللّٰهُ يَشَهِدُ إِنَّهُمْ

إِنَّهُمْ	يَشَهِدُ	وَ اللّٰهُ	لَنْ نَصَارَاتُكُمْ	قُوتِلْتُمْ
تم سے جنگ کی گئی	تو ہم تہاری ضرورت دکریں گے	اور اللہ	گواہ سے	بے شک وہ
تم سے جنگ ہوئی تو تہاری مدد کریں گے۔ مگر خدا ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ				

لَكِنْ بُونَ ۝ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعْنَم

مَعْهُمْ	يَخْرُجُونَ	أُخْرِجُوا	لَئِنْ	لَكِنْ بُونَ
بَيْتَنْ جَهُوْنَ	بَيْتَنْ جَهُوْنَ	بَيْتَنْ جَهُوْنَ	بَيْتَنْ جَهُوْنَ	بَيْتَنْ جَهُوْنَ
بَيْتَنْ جَهُوْنَ ہیں	بَيْتَنْ جَهُوْنَ گے	بَيْتَنْ جَهُوْنَ گے	بَيْتَنْ جَهُوْنَ گے	بَيْتَنْ جَهُوْنَ گے

جو ہوئے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں ٹکلیں گے۔

وَ لَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصَرُونَهُمْ وَ لَئِنْ نَصَارُوْهُمْ

نَصَارُوْهُمْ	وَ لَئِنْ	يَنْصَرُونَهُمْ	لَا	قُوتِلُوا	وَ لَئِنْ
ان سے جنگ کی گئی نہیں	مدکریں گے ان کی اور اگر	مدکریں گے ان کی مدکریں گے ان کی			
اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے تو					

افعال: اُخْرِجْتُمْ: تم نکالے گئے اِخْرَاج سے ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ نَخْرُجَنَّ: (النَّخْرُجَنَّ)

بِمَضْرُورِ تَكْلِيلِكُمْ / تکلیل جائیں گے (نصر) خُرُوج سے مضارع بانوں تاکید ثقیلہ جمع متكلم۔ نُطِيعُ: ہم کہنا

(نہیں) مانیں گے اطاعت سے مضارع جمع متكلم۔ قُوتِلْتُمْ: (اگر) تم سے لڑائی کی گئی تم مارے گئے

مُقاتَلَةً سے ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ نَصَارَةً: (النَّصَارَةَ) بِمَضْرُورِ (تمہاری) مدد کریں گے نَصَارَةً

مضارع بانوں تاکید ثقیلہ جمع متكلم۔ قُوتِلُوا: ان سے لڑائی کی گئی مُقاتَلَةً سے ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔

والا ہے جو اہل جنت میں
سے ہے۔ اور ہر بار آنے
والے شخص انصار میں سے
ایک صاحب ہی ہوتے۔ یہ
دیکھ کر حضرت عبداللہ بن عمرو
کو بتھو پیدا ہوئی کہ آخر وہ کیا
عمل کرتے ہیں جس کی وجہ
سے حضور پاک نے بار بار ان
کیلئے بشارت سنائی ہے۔

چنانچہ ایک بہانہ کر کے تین
روز مسلسل ان کے ہاں جا کر
رات گزارتے رہے تاکہ ان
کی عبادت کا حال دیکھیں۔

مگر ان کی شب گزاری میں
ان کو کوئی غیر معمولی چیز نظر نہ
آئی۔ ناچار انہوں نے خود ان
ہی سے پوچھ لیا کہ بھائی آپ
کیا ایسا عمل کرتے ہیں جس

کی بنا پر ہم نے آپ کے
بارے میں حضور سے یہ عظیم
بشارت سنی ہے؟ انہوں نے
کہا کہ بھائی میری عبادت کا
حال تو آپ دیکھ ہی پچھے

ہیں۔ البتہ ایک بات ہے جو اور
شاید اس کی موجب ہی ہو اور

وہ یہ ہے کہ میں اپنے دل میں
کسی مسلمان کے خلاف
بغض نہیں رکھتا اور نہ کسی ایسی
بھلائی پر جو اللہ نے اس کو دی
ہواں سے حسد کرتا ہوں۔

(نسائی)

آیت ۱۱ تابع: یہ دوسرا
رکوع پہلے رکوع سے پہلے اس
وقت نازل ہوا جب نی کریم

لیوں کے نتیجے کو مدینہ سے
دوں دن کے اندر اندر کل
جانے کا ائمہ میثم دیا تھا تو
عبداللہ بن ابی اور مدینہ کے
دوسرا مناقوف نے ان کو
کہلا بیجا کہ ہم دو ہزار
آدمیوں کے ساتھ تمہاری مدد
کریں گے اور دوسرے
یہودی قبیلے بھی تمہاری مدد کو
آئیں گے۔ تم ڈٹ جاؤ اپنی
چکر ہر گز نہ چھوڑتا۔ تمہارے
ساتھ لڑیں گے تو ہم تمہارے
ساتھ ہوں گے۔ تم پیاس
سے نکالے گئے تو ہم بھی
تمہارے ساتھ کل جائیں
گے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ
آیات نازل فرمائیں۔

لَيْوَلَنَّ الْأَدْبَرَ ثُمَّ لَا يَنْصَاوُنَ لَا عَنْتَمْ

لَيْوَلَنَّ	الْأَدْبَرَ	ثُمَّ لَا	يُنْصَرُونَ	لَا عَنْتَمْ
تو ضرور پیچھے لیں گے	پیچھے	پھر نہ	مدد دیے جائیں گے	البت تھارا
پیچھے کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے بھی) مدد نہ طے گی۔ (مسلمانوں! تمہاری				

أَشَدَ رَاهِبَةً فِي صَدْرِهِمْ مِنَ اللَّهِ طَذِلَكَ

أَشَدُ	رَاهِبَةً	فِي صَدْرِهِمْ	مِنَ اللَّهِ طَذِلَكَ
زیادہ ہے	ذر	ان کے سینوں میں	اللہ سے بھی یہ
بیت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ			

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ لَا يُقْتَلُونَ كُمْ

بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُونَ	لَا يُقْتَلُونَ كُمْ
اسلحہ کوہ	لوگ	نہیں	سچھتے نہیں
اس لیے کہ سمجھنیں رکھتے۔ یہ سمجھ ہو کر بھی تم سے			

جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرْبَى مَحَصَنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ

جَمِيعًا	إِلَّا	فِي قُرْبَى	مَحَصَنَةٍ أَوْ	مِنْ وَرَاءِ
سب اکٹھے	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا پیچھے سے
(بالمواجہہ) نہیں ایسکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دریا روان				

جَدِيرٌ بِأَسْهَمِهِمْ شَدِيدٌ تَحْسِبُهُمْ

جَدِيرٌ	بِأَسْهَمِهِمْ	شَدِيدٌ	تَحْسِبُهُمْ
دیواروں کے	ان کی اڑائی/دبدبہ	آپس میں	خت/بڑا ہے
کی اوٹ میں (ستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا عرب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو			

فعال بُرُولَنَّ: (لَيْوَلَنَّ) وہ ضرور پیچھے کر بھاگ جائیں گے/ٹکست کھا جائیں گے (تفصیل) تولیۃ
سے: مفارع بُرُولَنَّ تاکید قلیل مجمع نائب مذکور۔

اساءزَهَبَة: بُرُزَعَ بُرُبَعَ بیت ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال اور افطراب موجود ہو، مصدر ہے (باب سمع)۔

مَحَصَنَةٍ: تکمہ بند کھوڑتیاں، مضبوط کی ہوئی، قلعہ بنائی ہوئی، تھصین سے اسم مفعول (واحد موئث)۔

جَدِيرٌ: دیواریں جِدار واحدر۔

جِمِيعًا وَ قُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ طَذْلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

جِمِيعًا	وَ	قُلُوبُهُمْ	شَتَّىٰ	ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
سب اکٹھے ہیں	اور	دل ان کے	پچھے ہوئے ہیں	یہ	اسٹے کردہ لوگ

کہ یہ اکٹھے (اوہ ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پچھے ہوئے ہیں یا اس لیے کہ یہ بے عقل

لَا يَعْقِلُونَ ۝ كَمِثْلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

لَا	يَعْقِلُونَ	كَمِثْلِ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
نہیں	عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے ہوئے

لوگ ہیں۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی

قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

قَرِيبًا	ذَاقُوا	وَبَالَ	أَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
قریب/کچھ ہی	چھا انہوں نے	و بال	اپنے کیے کا	اور ان کے لیے	عذاب

پیشتر اپنے کاموں کی سراکا مزہ چکھ چکے ہیں اور (امیمی) ان کیلئے دکھنے والا

أَلِيمٌ ۝ كَمِثْلِ الشَّيْطَنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسِنِ

أَلِيمٌ	كَمِثْلِ	الشَّيْطَنِ	إِذْ	قَالَ	لِلْإِنْسِنِ
دردناک	مانند مثال	شیطان کی	جب	کہے	انسان کو

عذاب (تیار) ہے۔ (منافقوں کی) مثال شیطان کی ہی ہے کہ انہوں نے کہتا رہا کہ

الْكُفَّرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بِرِّيَءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي

أُكْفُرُ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	إِنِّي	بِرِّيَءٌ	مِّنْكُمْ	إِنِّي
کفر کر	پس جب	وہ کفر کرے	کہے	میں	لا تعلق ہوں	تجھے سے	بیٹک مجھے

کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھے سے کچھ سرو رکار نہیں مجھ کو

أَفْعَالُ: أَكْفُرُ: تو مگر ہوتا شکری کر، (نفر) كُفُر سے امر واحد حاضر مذکور۔

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَلَمِينَ ۝ فَكَانَ عِقْبَتَهُمَا

أَخَافُ	اللَّهُ	فَكَانَ	رَبُّ الْعَلَمِينَ	عِقْبَتَهُمَا
ذُرْلَاتَهُ	اللَّهُ	جَهَنَّمَ	پُسْ هُوَا	اجْمَانَ دُونُونَ كَا
تُوْخَادَيْرَ ربَّ الْعَالَمِينَ سَے ذُرْلَاتَهُ - تو دُونُونَ کا انجَمَ يَهُوا				
الْهَمَّا	فِي النَّارِ	خَلِدَيْنِ	فِيهَا	وَذِلِكَ جَزْءُهُ
كَوْهِ دُونُونَ	آگِ مِنْ	دُونُونَ بِيَشِرِّيںْ	گے	اسِ مِنْ اورِ یہ بدلَتَے
کِ دُونُونَ دُوزُخِ مِنْ (داخلِ ہوئے) بِيَشِرِّيںْ مِنْ رِیںْ گے - اور بے انسافوں کی				

الظَّلَمِينَ ۝ يَا يَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

الظَّلَمِينَ	يَا يَا الَّذِينَ	أَمْنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ
ظَالِمُونَ کَا	اِيمَان لَا تَهُو	اِلَوْگَوْ	ذُرْوا اللَّهَ سَے
بھی سزا ہے - اے ایمان والو! خدا سے ذرتے رہو			

وَلَتَنْظُرُ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدِيٍّ وَ اتَّقُوا اللَّهَ

وَلَتَنْظُرُ	نَفْسٌ	مَا قَدَّمَتْ	لِغَدِيٍّ	وَ اتَّقُوا اللَّهَ
چاہیے کہ دیکھے	ہر ش	کیا آگے بھیجا اس نے	کل کیلے	اورُو دُو اللَّهَ سے
چیخُ کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (معنی فردائے قیامت) کیلئے یہاں (سماں) بھیجا ہے اور (بھم پر) کہتے				

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا

إِنَّ اللَّهَ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	وَلَا تَكُونُوا
بھلے خدا سے ذرتے رہو بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے خودار ہے - اور ان لوگوں چیزیں نہ ہوتا	خُبُرُ	اُور نہ	تم کر تے ہو	اس سے جو
(لَنْظُر) چاہیے کہ وہ دیکھے وہ دیکھ لے (نَظَر) نَظَر سے امر واحد غائب مؤثث۔				

﴿ آیت ۱۸: گزشتہ رکوع میں منافقین پر گرفت کی گئی تھی۔ اس رکوع میں اہل ایمان کو کہا گیا ہے کہ اپنی اصلاح کی فکر کرو، ذمہ دارانہ زندگی اختیار کرو اپنے اندر تقویٰ یعنی اللہ کے سامنے جواب وہی کا احساس پیدا کرو۔ ہر شخص کل یعنی قیامت و آخرت کی فکر کرے۔ یہ ساری دنیا جس کو بنانے اور سمجھانے کیلئے تم دن رات مصروف ہو آج ہے اور قیامت و آخرت کل ہے۔ اس کا آنا اسی طرح لازمی ہے جس طرح آج کے بعد کل کا آنا لازمی ہے۔ جس طرح اس شخص کی روشنیت قابل اعتراض ہوتی ہے جو اپنی ساری آمنی آج ہی خرچ کر ڈالے اور کل کیلئے بچا کرنا رکھے اسی طرح اس شخص کی

كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَإِنْسَهُمْ أَنفُسُهُمْ أُولَئِكَ

كَالَّذِينَ	أُولَئِكَ	فَإِنْسَهُمْ	أَنفُسُهُمْ	نَسُوا اللَّهَ	تُبَحَّلَادِيَا اسْ نَهْيَنْ	تُبَحَّلَادِيَا اسْ نَهْيَنْ
ان لوگوں کی طرح جو	بھول گئے اللہ کو	تو بھلا دیا اس نے انہیں	اپنے آپ کو	بھی لوگ	ان لوگوں کی طرح جو	بھول گئے اللہ کو
جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ خدا پس تیس بھول گئے۔ یہ						

هُمُ الْفَسِقُونَ ۖ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

هُمُ الْفَسِقُونَ	لَا	يَسْتَوِي	أَصْحَابُ النَّارِ
وَهُنَافِرْمَانْ ہیں	نَهْیَنْ	برابر	آگ کے رہنے والے
بدکروار لوگ ہیں۔ اہل ووزخ اور اہل بہشت			

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ طَاءُ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ

هُمُ	وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
وَهُنَّ	جَنْتَ وَالے	جَنْتَ وَالے
برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی		

الْفَارِزُونَ ۚ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى

الْفَارِزُونَ	لَوْ	هَذَا	الْقُرْآنَ	عَلَى
کامیاب ہونے والے	اگر	ہم نازل کرتے	یہ	قرآن پر
حاصل کرنے والے ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن کی پہاڑ پر نازل				

جَبَلٌ لَّرِأْيَتَهُ حُشِّعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشِيَّةِ اللَّهِ

جَبَلٌ	لَرِأْيَتَهُ	حُشِّعًا	مُتَصَدِّعًا	مِنْ خَشِيَّةِ اللَّهِ
پہاڑ	تو تو دیکھتا اس کو	دبا ہوا	پھٹا جاتا	اللہ کے ذرے

کرتے تو تمدید کیختے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔

اسماء مُتَصَدِّعًا: پرانہ ہوجانے والا، گلے ٹکڑے پارہ پارہ ہونے والا، تضد عے، اسم فاعل (وادم مذکور)۔

روشن بھی سخت تباہ کن ہے جو
دینا میں انہوںی نتائج کو
سامنے نہ رکھے، من مانی کرتا
رہے آختر کی کوئی فکر نہ
کرے اور اس طرح وہ اپنی
دنیا کی زندگی ناکام کر کے چلا
جائے۔

﴿آیت ۱۹﴾: جو اللہ کو بھلا
دیتا ہے یعنی وہ یہ معلوم نہیں
کرتا کہ میرا مالک کون
ہے، کس نے مجھے پیدا کیا
کس کا رزق میں کھاتا ہوں
میرے رب کے میرے اور پر
کیا حقیقی میں؟ وہ اپنے آپ
کو بھلا بیٹھتا ہے اپنی حیثیت
ٹھیک تینیں نہیں کر سکتا۔ وہ
ہر کام غلط کرتا ہے تسلی اور
بندی کی اسے کوئی تیز نہیں
رہتی۔

﴿آیت ۲۱﴾: یہ ایک تمثیل
ہے کہ اگر پہاڑ جیسی عظیم
خلوق کو بھی قرآن کا پیغم دیا
جاتا جو انسان کو دیا گیا ہے کہ تو
اپنے اعمال کے بارے میں
اللہ کے سامنے جواب دہے
تو وہ بھی اللہ کے خوف سے
پھٹ جاتا۔ لیکن انسان کی
بے حد پرستی میں بتلا ہے اور
خواہش پرستی میں بتلا ہے اور
اسے کوئی فکر نہیں ہے کہ اپنے
رب کے سامنے پیش ہونے
والا ہے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثُلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعِلْمُ يَتَفَكَّرُونَ

وَتِلْكَ	الْأَمْثُلُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعِلْمُ	يَتَفَكَّرُونَ
او ریہ	مُثَلٍ	ہم بیان کرتے ہیں یہ	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ	غور و فکر کریں
					اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِمُ الْغَيْبِ

هُوَ اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلِمُ	الْغَيْبِ
وہی اللہ ہے			معبد و مکان	مگر	وہی	جانشی والا	غیب
وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبد و مکان پوشیدہ اور ظاہر کا							

وَ الشَّهَدَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ

وَ الشَّهَدَةُ	هُوَ الرَّحِيمُ	هُوَ الرَّحْمَنُ	هُوَ	هُوَ
اور ظاہر	وہی اللہ ہے	بہت بہر بان	وہ	وہ
جانشی والا۔ وہ بڑا ہمیر بان نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے				

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ

الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْمَلِكُ	الْقَدُّوسُ
وہ جو	نہیں	معبد و مکان	مگر	وہ	پادشاہ	نہایت پاک
جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ پادشاہ (حقیقی)، پاک ذات (ہر عیوب سے)						

السَّلَمُ الْمُؤْمِنُ الْمَهِيمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ

السَّلَمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمَهِيمِنُ	الْعَزِيزُ	الْجَبَارُ
سر اسلامی	امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست
سامِ امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست				

اسماء: الْقَدُّوسُ : بہت پاک، برکت والا، الْقَدُّوسُ و قَدْسٌ سے صیغہ مبالغہ ہے۔ الْمَهِيمِنُ : محافظ پناہ

میں لینے والا، نگہبان، هِیْمَنَت سے، اسم فاعل (واحد مذکور)۔

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ②٣

يُشْرِكُونَ	عَمَّا	اللَّهُ	سُبْحَنَ	الْمُتَكَبِّرُ
بِرَأْيِ الْأَوَّلِ	بِرَأْيِ الْآخِرِ	بِرَأْيِ الْأَوَّلِ	بِرَأْيِ الْآخِرِ	بِرَأْيِ الْأَوَّلِ
بِرَأْيِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْأَوَّلُوْنَ كَشَرِيكَ مُقْرَرَ كَرَنَے سے پاکَ ہے۔	بِرَأْيِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْأَوَّلُوْنَ كَشَرِيكَ مُقْرَرَ كَرَنَے سے پاکَ ہے۔	بِرَأْيِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْأَوَّلُوْنَ كَشَرِيكَ مُقْرَرَ كَرَنَے سے پاکَ ہے۔	بِرَأْيِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْأَوَّلُوْنَ كَشَرِيكَ مُقْرَرَ كَرَنَے سے پاکَ ہے۔	بِرَأْيِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْأَوَّلُوْنَ كَشَرِيكَ مُقْرَرَ كَرَنَے سے پاکَ ہے۔

هُوَ اللَّهُ الْخَلِقُ الْبَارِئُ الْمُصْوِرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْأَسْمَاءُ	لَهُ	الْبَارِئُ	الْمُصْوِرُ	لَهُ الْخَلِقُ	هُوَ اللَّهُ
وَهُوَ اللَّهُ	بِيَدِ أَكْرَمِ الْأَوَّلِ	صُورَتِنِي بَنَانِي وَالْآخِرِ	بِيَادِكَرَنَے وَالْآخِرِ	بِيَادِكَرَنَے وَالْآخِرِ	بِيَادِكَرَنَے وَالْآخِرِ
وَهُوَ خَدا (تَامَّ تَحْوِيلَاتِهِ) خَالِقٌ بِيَادِهِ وَأَخْرَاعَ كَرَنَے وَالْآخِرِ صُورَتِنِي بَنَانِي وَالْآخِرِ اَسَاسَ کَسَابِيَّتِهِ سے	نَامِ ہِیں	اسَکِلِیے	صُورَتِنِي بَنَانِي وَالْآخِرِ	بِيَادِكَرَنَے وَالْآخِرِ	بِيَادِكَرَنَے وَالْآخِرِ

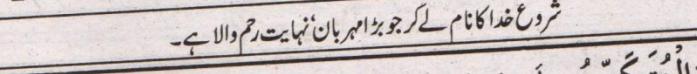
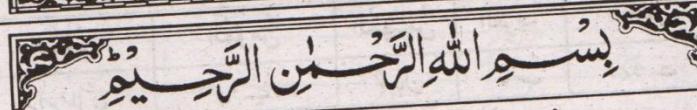
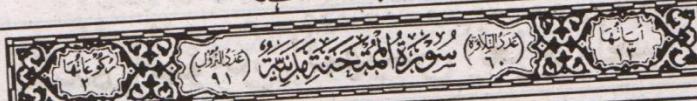
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

الْحُسْنَى	يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
أَجْحَنِي اَجْحَنِي	پَكِيرِي گی بیان کرتا ہے	اس کی جو میں آسمانوں	اوْرَزِمِن
أَجْحَنِي اَجْحَنِي	پَكِيرِي گی بیان کرتا ہے	اس کی جو میں آسمانوں	اوْرَزِمِن

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②٤

الْحَكِيمُ	الْعَزِيزُ	وَهُوَ
حَكِيمُ الْأَلَّا	غَالِبٌ	اوْرُوهُ

اوْرُوهُ غَالِبٌ حَكِيمُ الْأَلَّا



شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا ہے بانِ نہایتِ رحم وَالْآلَّا

اسماء: **الْمُتَكَبِّرُ**: بِرَأْيِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ عَظَمَتْ کی آخری حد کو پہنچا ہو، **تَكَبِّرُ** سے اُنْ فاعل (واحد مذکور)۔

الْبَارِئُ: نَكَلَ کھڑا کرنے والا، پیدا کرنے والا، بِرَءَةٌ سے اُنْ فاعل (واحد مذکور)۔

الْمُصْوِرُ: صورت بنا نے والا، بَيْدَى اکرنے والا، تصویر بنا نے والا، **تَصْوِيرٌ** سے اُنْ فاعل (واحد مذکور)۔